بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۰۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۳۱	۱۴ اخاء ۱۳۴۶ھش ۹ رجب ۱۳۸۷ھ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء	جلد ۵۶ / ۲۱

ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۳ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

—• ربوہ ۱۳ اکتوبر۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت سے سنی جائیگی کہ اللہ تعالیٰ نے محترم میر محمود احمد صاحب اور صاحبزادی سیدہ امۃ المتین صاحبہ کو ۱۲/۱۳ اکتوبر ۱۹۶۷ء کی درمیانی شب ۲ ½ بجے فرزند عطا فرمایا ہے جوان کا بفضلہ تعالیٰ چوتھا فرزند ہے۔ نومولود سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا نواسہ اور حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا ہے۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس پُرمسرت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرمائے اور والدین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

ایک بہتانِ عظیم

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ہر احمدی کے لئے یہ بات ہمیشہ رنج اور تکلیف کا موجب رہی ہے کہ بعض مخالفین ناسمجھی اور بعض دشمنی کی بناء پر ہماری جماعت کی طرف ایسے عقائد منسوب کر دیتے ہیں جو حقیقت میں ہمارے نہیں ہوتے۔ اسی سلسلہ میں لائل پور کے ایک ہفت روزہ اخبار نے نہایت دیدہ دلیری سے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف یہ منسوب کر کے شائع کر دیا ہے کہ گویا حضور نے نبوت کا دعوےٰ کر دیا ہے اور یہ کہ اسے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہماری جماعت کے دوست دوبارہ بیعت نبوت کر کے تجدید بیعت کر رہے ہیں اس بات کو پیش کر کے اس اخبار نے نہایت غیر ذمہ دارانہ نوٹ شائع کیا ہے جو ہمارے دلوں کو زخمی کرنے والا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اشتعال دلانے والا ہے اور ایسا اکسانے والا طریق اختیار کیا ہے جس سے یقیناً امن عامہ کو خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔

ہماری جماعت کے دوست تو اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ بات غلط بے بنیاد اور محض افترا ہے۔ تاہم میں اس اعلان کے ذریعہ دوسرے دوستوں پر بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہرگز نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ ہی کوئی تجدید بیعت کی تحریک جاری کی گئی ہے۔

مذہبی جذبات نہایت نازک جذبات ہوتے ہیں اور اس دائرے میں کسی کی طرف معمولی سی بات بھی غلط منسوب کرنا تکلیف کا موجب ہوتا ہے۔ کجا یہ کہ بے بنیاد طور پر اتنا بڑا دعوےٰ منسوب کر دیا جائے۔ ہماری جماعت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ حضرت ختمی مآب سرور کائنات فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک امتی آنجناب کی غلامی میں اور شریعت قرآنیہ کے تابع ہوتے ہوئے مقام نبوت سے سرفراز ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ وہی شخص ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ خود اپنی وحی کے ذریعہ اس مقام سے سرفراز کرے اور صریح طور پر نبی کے نام اور لقب سے نوازے۔ ورنہ نہ کسی کا حق ہے اور نہ کسی شخص کو جرأت ہو سکتی ہے کہ ایسا دعوےٰ کرے بلکہ جھوٹے طور پر ایسا دعوےٰ کرنے والا بموجب آیہ کریمہ

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے غضب اور گرفت کے نیچے ہے۔ کسی کی طرف نبوت کا دعوےٰ منسوب کرنا اتنی بڑی جسارت ہے کہ اس اخبار کے ایڈیٹر صاحب کو بغیر تحقیقات محض قیاسات پر گمان کر کے اور عواقب کو نظر انداز کر کے ایسا نوٹ شائع کرنا ہرگز مناسب نہ تھا۔

ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف اب بھی اس امت کے نیک لوگوں کو حاصل ہو سکتا ہے اور تیرہ سو سال میں ہزاروں لاکھوں اولیاء اس شرف سے نوازے گئے اور جیسا کہ امم سابقہ کے اولیاء کو یہ انعام عطا ہوا۔ اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اس خیر امت کے بزرگوں کو اس انعام سے حصہ ملا ہے کیونکہ اس امت کے لوگ جس بزرگ ہستی صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان اور قوت قدسیہ کے ذریعہ قرب الٰہی کے درجات حاصل کرتے ہیں وہ امم سابقہ کو حاصل نہیں۔ لیکن قطع نظر اس سے امر واقعہ کے طور پر یہ ہرگز درست نہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کسی پریس کانفرنس میں یہ الفاظ استعمال کئے ہوں کہ "مجھ پر اللہ تعالیٰ کی وحی نازل ہوئی" جیسا کہ اس پریس کانفرنس کی روئداد شائع کرنے والے بہت سے دوسرے اخبار شاہد ہیں۔

پس میں تمام دوستوں تک یہ بات پہنچا دینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی طرف جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ ہرگز درست نہیں اور ایسا بیان دینے والے یا کسی گہری غلط فہمی کا شکار تھے یا دیدہ دانستہ اس راہ پر چل نکلے ہیں جو نہایت خطرناک راہ ہے۔

میں اس موقعہ پر حکومت کے ذمہ دار ارا کین کی توجہ بھی اس نہایت دلآزار اور خلاف حقیقت اور اشتعال دلانے والے نوٹ کی طرف مبذول کرانا ضروری سمجھتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ فوری طور پر ایسے عنصر کی روک تھام کی جائے گی۔

(مرزا عزیز احمد ناظر اعلیٰ)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۷ء

یورپ کی سرزمین ایک حقیقی دین کے لئے تڑپ رہی ہے

ایک ہفت روزہ سے :-

"ایک دوست عرب اسرائیل جنگ کے بعد مشرق وسطیٰ اور یورپ کے دورے پر نکلے تھے اور واپسی پر ایک بے تکلف محفل میں اپنے تاثرات بیان کر رہے تھے۔

مشرق وسطیٰ کے بعد اب یورپ کے دورے کی بھی مختصر سی روداد سن لیجئے۔

آج سے دس بارہ سال پہلے کا باوقار اور سنجیدہ انگلستان اب بالکل بدلا ہوا نظر آتا ہے۔ سڑکوں پر غلیظ پھٹے پرانے کپڑے پہنے بال بکھرائے۔ گلے میں گھنٹیاں اور مالائیں ڈالے۔ سرپھرے نوجوانوں کی ٹولیاں سڑگشت کر رہی ہیں۔ مختلف جگہوں پران کے اڈے قائم ہیں۔ جہاں چرس۔ بھنگ اور دیگر منشیات کا کاروبار ہوتا ہے۔ اور انگلستان کے کونے کونے سے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں یہاں آکر نیم برہنہ حالت میں نشے میں دھت پڑے رہتے ہیں۔ اور عجیب وغریب فحش حرکتیں کرتے ہیں ان کے اندر جنسی بیماریاں کثرت سے پھیل رہی ہیں۔ بس یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ان کے دل کا سکون اور روح کا اطمینان بالکل رخصت ہو چکا ہے۔ اور وہ اس گوہر نایاب کی تلاش میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ میں نے محسوس کیا ہے۔ کہ یورپ کی سرزمین بہت پیاسی ہے وہ ایک سچے اور حقیقی دین کے لئے تڑپ رہی ہے۔ لیکن کوئی اس پیغام کو وہاں کے لوگوں کی نفسیات کے مطابق پہنچانے والا نہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا راستہ دکھلائے جس سے ان کی معاشرتی الجھنیں حل ہو سکیں"۔

ہم نے اس روداد سے وہ حصہ عمداً حذف کر دیا ہے جو مشرق وسطیٰ سے تعلق رکھتا تھا کیونکہ ہم جس بات کو یہاں طول دینا چاہتے ہیں وہ اس حصہ سے تعلق رکھتی ہے جو ہم نے اوپر نقل کر دیا ہے۔ یورپ میں جس بات کو ان دوست نے اپنے سفر میں محسوس کیا ہے۔ یہ اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ خود یورپ کے ماہرین اخلاقیات نے بڑی وضاحت سے دنیا کے سامنے خود اس کو پیش کیا ہے۔ اخبارات میں مضامین کے علاوہ اس مسئلہ پر مستقل تصنیفات بھی منصۂ شہود پر آتی رہتی ہیں۔

اس میں یہ امر بھی نیا نہیں ہے کہ یورپ کے معاشرہ میں جو الجھنیں پیدا ہو گئی ہیں اور ان کے جو برے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ ان کا صحیح علاج ایک ایسا دین ہے۔ جو آجکل کے مغربی دماغ کو اپیل کر سکے۔ اور جس کو وہ لوگ خوشی خوشی اختیار کر کے صراط مستقیم پر گامزن ہو سکیں۔

اس لحاظ سے ایسا دین ہماری دانست میں صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے کیونکہ جس دین کی آج یورپ کو ضرورت ہے وہ ایسا ہونا چاہیئے۔ جس کے اصول عقل کے ترازو پر پورے اتر سکیں۔ پھر ایسا دین محض نہ تو نرا چند عملی قوانین کا مجموعہ ہو اور نہ محض تخیلی جنت حیات کے تصورات کا پلندہ بلکہ ایسا دین ہونا چاہیئے جو زندگی کے مابعد الطبیعاتی عوامل کے لئے بھی انسانی عقل اور احساسات کے مطابق دلائل مہیا کرتا ہو۔ دوسرے لفظوں میں ایسا دین نہ صرف عقلی لحاظ سے مکمل ہو بلکہ زندگی کے مجموعی تقاضوں کو بھی مطمئن کرتا ہو۔

قرآن کریم کے الفاظ میں ایسا دین جو ایمان اور اعمال صالحہ میں توازن قائم کر کے انسانی معاشرہ کو بہشتی رنگ دے سکتا ہو۔ ایسا معاشرہ جس میں تمام انسان بغیر ضرر رساں خواہشوں کے زندگی گزار سکیں۔ اور جو انسان کے اعلیٰ اور ارفع مقاصد کی پوری تکمیل میں بھی معاون و مددگار ہو۔

اس وقت یورپ کی ذہنیت کو جس بات نے ڈانواں ڈول کر رکھا ہے۔ وہ وہ پریشانی اور تشکک ہے جو مادی قوتوں اور ہستی باری تعالیٰ کے تصور میں باہم ظاہری تصادم نے پیدا کر دیا ہوا ہے۔ تجرباتی اور مشاہداتی سائنس نے مغربی دماغ کی ساخت کو ایسا بنا دیا ہے۔ کہ وہ کسی ایسی بات کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے جس کا ثبوت اس کو تجربہ اور مشاہدہ سے نہ مل سکے۔ اور اس عقلی میزان پر پوری نہ اترے جو ظاہری حواس کے احساسات پر مبنی ہے۔

آج انسانی ذہن کسی چیز کی حقیقت کو ماپنے اور تولنے کے بغیر مان لینا اپنی توہین خیال کرتا ہے۔ مثلاً اس نے ایسے آلات ایجاد کر لئے ہیں۔ جن سے انسان کے دلی خیالات اور جذبات کے مدارج آلات کے ذریعہ متعین کئے جا سکتے ہیں۔

اس طرز خیال نے انسان کو ایک نہایت تنگ دائرہ میں مقید کر دیا ہے اور لطف یہ ہے کہ وہ اس کو عقلیتی آزادی سمجھتا ہے۔ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہر سائنس دان اس غلط فہمی میں مبتلا ہے تاہم انسانی دماغ کے مختلف مدارج ہیں۔ اکثر کوتاہ نگاہ سائنس دان اور ان کی تقلید میں عام انسان اس تنگ نظری کے گڑھے میں پڑ جاتے ہیں۔ حالانکہ خیال یا جذبہ کے درجات کے آلات سے معلوم کر لینے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ اس طرح انسان کو خیال اور جذبہ کی حقیقی کیفیت کا بھی علم ہو سکتا ہے۔ مثلاً رانگ کا ایک ڈھیلا اور لوہے کی ایک مقدار وزن میں برابر ہو سکتے ہیں۔ مگر رانگ کا ڈھیلا وہ چیز نہیں ہے جو چیز لوہا ہے۔ دونوں چیزیں کمیت میں برابر ہیں۔ مگر کیفیت کے لحاظ سے بالکل مختلف ہیں۔ دونوں کی کیفیت جاننے کے لئے ہمیں دیگر کیمیائی عمل کرنے پڑتے ہیں

فرض کیجئے کہ ہم مختلف ایسے تجربات کی ایک فہرست بناتے ہیں۔ جن سے رانگ کی مختلف خصوصیات متعین ہوتی ہیں۔ اور اسی طرح ایک فہرست لوہے کی خصوصیات کی تیار کرتے ہیں۔ ان فہرستوں کے موازنہ سے ہم رانگ اور لوہے میں جو فرق ہے معلوم کر کے دونوں کی پہچان کر لیتے ہیں۔ لیکن باوجود اتنے علم کے ایک راز ہے جو پھر بھی نہیں کھل سکتے۔ اور وہ یہ ہے کہ رانگ کے جوہری ذرے لوہے کے جوہری ذرات سے کیوں مختلف ہیں۔ یہاں سے غیب کی دنیا یا مابعد الطبیعاتی دنیا شروع ہو جاتی ہے :- (باقی)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال چونکہ رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ مقرر فرمائی ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

تین نئے علمی مقابلے

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر تین نئے علمی مقابلے ہوں گے۔ ان کی تفصیل یہ ہے

۱- اذان کا مقابلہ

۲- نظم کا مقابلہ اس میں حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" کے ابتدائی پانچ شعر سنانے ہوں گے۔

۳- عربی قصیدہ "یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ" کے زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ ترجمہ کے ساتھ زبانی سنانے کا مقابلہ

خدام ابھی سے اس نئے علمی مقابلہ جات کی تیاری کر لیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جزائر فیجی میں تبلیغ اسلام

۱۰۵ افراد کا قبولِ حق ۔ ریڈیو پر تقاریر ۔ ایک رسالہ کا اجراء ۔ مختلف مقامات پر جلسے

احمدی جماعتوں کی تعلیم و تربیت ۔ احباب کا قابلِ قدر اخلاص

(مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ فیجی)

(۲)

با میں جلسہ

۸ر اپریل کو قصبہ با میں ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ یہ جگہ لوتوکا سے بیس بائیس میل کے فاصلہ پر ضلع کا صدر مقام ہے اور اِس لحاظ سے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ اس ضلع میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ گو وہ بے عمل اور بے علم بھی ہیں جلسہ میں شامل ہونے کے لئے بعض دوسرے احباب سمیت با پہنچا۔

جلسہ خدا کے فضل سے بارونق اور کامیاب تھا۔ سووا سے بھی احباب برادرم شیخ عبدالواحد صاحب کی قیادت میں شاملِ جلسہ ہوئے۔ پبلک جلسہ کے چند دن بعد ایک دوست کے مکان پر پھر ایک تبلیغی اجلاس ہؤا۔ جس میں غیر از جماعت دوست کافی تعداد میں شامل ہوئے اور تقریر کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا۔ با سے واپسی پر لوتوکا سے ایک بھائی نے اسلام قبول کیا۔ ناندی میں ایک تربیتی اور تبلیغی لیکچر دیا۔ اس طرح ماہ اپریل کا نصف اوّل ویسٹرن ریجن کے اس تبلیغی دَورہ میں صرف ہؤا۔ اپریل کے وسط میں دو ایک روز کے لئے سووا آیا اور سلسلہ کے بعض ضروری کام سرانجام دینے کے سلسلہ میں بعض گورنمنٹ آفیسرز سے ملا اور تبلیغ کا بھی موقعہ ملا۔ جن میں چیف سیکرٹری خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ صاحب موصوف چونکہ کچھ عرصہ مشرقی افریقہ رہ چکے ہیں اس لئے سواحیلی زبان میں ان سے گفتگو کر کے قیام افریقہ کی یاد تازہ ہوئی۔ نابیبو ٹیچر ٹریننگ کالج میں ایک لیکچر ہؤا۔ اس دوران ایک افسوسناک واقعہ بھی ہؤا یعنی ہمارے ایک احمدی بھائی محمد استنفیر خاں اچانک فالج کے حملہ سے وفات پا گئے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون برادر موصوف ہمارے عزیز نوجوان بھائی عبدالرؤف آف فیجی کے جو اس وقت ربوہ کے جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہیں خسر تھے۔ ان کی وفات سے تمام جماعت کو بہت صدمہ ہؤا۔ مگر

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم کی بیگم بڑی قربانی کرنے والی اور مخلص دیندار خاتون ہیں اور ان کے بچے بھی بڑے ہی مخلص دینی کاموں میں بہت تعاون کرنے والے ہیں۔ مالی اور جانی قربانی میں ان کا نمونہ قابل رشک ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو جزاہائے نیک عطا فرمائے۔ آمین۔

اپریل کا تیسرا ہفتہ بھی تبلیغی سفر اور دَورہ میں ہی گزرا۔ ان ایام میں لوتوکا میں ایک غیر از جماعت دوست نے اپنے مکان پر بعض یورپین اور ایشین دوستوں کو بلایا۔ وہاں انگریزی زبان میں اسلام پر لیکچر دیا۔ با میں ایک اور تبلیغی جلسہ کیا اس موقع پر بھی ایک دوست بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے لوتوکا میں ایک محفل میلاد میں بھی شامل ہؤا اور دو مقامی غیر احمدی علماء سے تبلیغی گفتگو کئی گھنٹہ تک ہوئی اس کے علاوہ انفرادی طور پر بہت سے لوگوں کو مل کر تبلیغ کی۔ لوتوکا کے ایک احمدی دوست کے مکان پر بھی تبلیغی جلسہ ہؤا جس میں کثرت سے احمدی اور غیر احمدی احباب شریک ہوئے دو افراد نے اس موقعہ پر بیعت کی۔ الحمد للہ۔

ماہ اپریل میں مجموعی طور پر پینتیس افراد بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

مساعی ماہ مئی

مئی کے پہلے ہفتہ میں مختصر غیر حاضری کے علاوہ بیشتر وقت مرکز سووا میں گزرا۔ ماہ اپریل کے آخر میں فیجی ریڈیو سٹیشن سے نشر ہونے والے مذہبی پروگرام میں ہماری جماعت کے خلاف ایک تقریر نشر کی گئی اس پر میں فیجی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے مینجر سے ملا۔ اور ان سے احتجاج کرنے کے علاوہ یہ مطالبہ کیا کہ ہمیں ریڈیو پر جوابی تقریر کا موقع دیا جائے اور تحریری معافی مانگی جائے۔ مخالفین نے پوری کوشش کی کہ میری جوابی تقریر نہ ہو سکے یا کم از کم اِس کا ایک حصہ نشر نہ ہو سکے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے تمام منصوبوں کو خاک میں ملا دیا۔ ریڈیو پر میری تقریر بھی ہوئی اور کارپوریشن نے معافی کا خط بھی لکھا اور زبانی بھی اظہار افسوس کیا۔

رسالہ مسلم ہارنجر کا اجراء

فیجی میں تبشیر و اشاعت کا کام تیز تر کرنے کے لئے ضرورت محسوس کی گئی کہ ایک تبلیغی و تربیتی جریدہ کا اجراء کیا جائے اِس سے پہلے بھی برادرم شیخ عبدالواحد صاحب اسلام کے نام سے ایک ماہانہ پرچہ سائیکلوسٹائل کر کے شائع کرتے رہے ہیں لیکن مطبوعہ چیز زیادہ دیدہ زیب اور جاذب خاطر ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالےٰ کا نام لے کر فی الحال ایک سہ ماہی رسالہ "دی مسلم ہارنجر" (منادئ اسلام) کی بنیاد رکھ دی۔ ماہ مئی میں اس کا مواد تیار کیا اور ملکی قوانین کے مطابق حکومت سے باقاعدہ اجازت کے بعد ماہ جون میں اس کا پہلا ایشو زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود میں آ گیا۔ اس رسالہ میں انگریزی۔ فیجین اور ہندی تینوں زبانوں میں مضامین شائع ہوتے ہیں۔ پہلے نمبر کا ہر حلقہ میں خیر مقدم کیا گیا۔ ایک مسلمان ٹیچر اسے دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس قسم کے رسالے کے اجراء کا تو بہت دیر سے منتظر تھا۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو اسم بامسمیٰ بنائے اور ان دیار میں واقعی یہ "اسلام کا منادی" ثابت ہو۔ آمین۔

کلبوں میں اسلام پر لیکچر

مئی کے دوسرے ہفتہ میں لائنز کلب میں اسلام پر انگریزی زبان میں میرا ایک لیکچر ہؤا۔ ممبران کلب میں ہائی گورنمنٹ آفیشل اور ہر طبقہ اور ملت کے لوگ تھے۔ بفضلِ خدا لیکچر بہت کامیاب رہا۔ اسی طرح رائٹری میں بھی میرا کامیاب لیکچر ہؤا جس میں سووا سٹی کے میئر کے علاوہ ایک انگریز منسٹر بھی موجود تھے۔

اس کے علاوہ سووا اور نوسوری میں دو درس دئے۔ نوسوری میں دو افراد بیعت کر کے داخلہ سلسلہ ہوئے۔ مئی کے تیسرے ہفتہ میں پھر لوتوکا کا دَورہ کیا۔ جماعت کا تربیتی جلسہ کیا جس میں لیکچر دیا۔ ناندی میں نقشہ نویس سے مل کر مسجد کے لئے نقشہ بنانے کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ لوتوکا اور ناندی میں تین دن کے قیام کے بعد واپس سووا آیا۔

ہندی ہفت روزہ فیجی سماچار میں احمدیت کا ذکر

سووا سے نکلنے والے ایک ہندی اخبار "فیجی سماچار" کے ایڈیٹر نے دار التبلیغ میں آ کر مجھ سے انٹرویو لیا اور پھر میرے فوٹو کے ساتھ اپنے اخبار کی دو قسطوں میں جماعتِ احمدیہ اور اس کے وسیع نظام اور عظیم الشان کام کے متعلق مضمون شائع کیا۔

مئی کے آخر تک سووا میں درس و تدریس انفرادی و اجتماعی تبلیغ کا سلسلہ بفضل خدا جاری رہا۔ نوسوری کے ایک مخلص دوست خود تو دیر سے احمدی تھے مگر ان کے اہل و عیال ابھی داخل سلسلہ نہ ہوتے تھے جس کے باعث ہمارے دوست اکثر مغموم اور فکرمند رہتے۔ آخر اللہ تعالےٰ نے ان کی دعائیں سنیں اور ماہ مئی کے آخر میں ان کے اہل و عیال بیعت کر کے داخل سلسلہ ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

مساعی ماہ جون ۱۹۶۷ء

ماہ جون کے پہلے ہفتہ میں بعض نومبائعین کے گھروں پر جا کر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ بعض احبابِ جماعت

کے ساتھ ایک فیجین گاؤں میں گیا۔ اہلِ دیہہ نے بڑا پُرمحبت اور پُرتپاک استقبال کیا اور اپنے گرجا گھر میں اسلام پر میرا لیکچر کروایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جس طرح ان لوگوں نے ظاہری محبت کا ثبوت دیا ہے۔ ان کے اسلام کے عہدِ اخوت میں شامل ہونے اور احمدیت کے نور سے منور ہونے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

ماہ جون کے دوسرے ہفتہ میں جماعتِ احمدیہ مارو نے اپنے ہاں جلسہ کیا۔ میں نے فیجی کی باقی تمام جماعتوں کا دورہ تو کر لیا تھا لیکن اِس جماعت کا دورہ ابھی تک نہ کیا تھا۔ جلسہ میں برادرم مولانا شیخ عبدالواحد صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ ایک رات جہاں قیام رہا۔ تین افراد نے بیعت کی۔ مارو سے نانڈی۔ لوتوکا اور با کا دورہ بھی کیا۔

ماہ جون کے تیسرے ہفتہ میں لمباسہ کے دورہ پر روانہ ہوا جہاں جماعت نے ہی سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک جلسہ ہوا جس میں خاکسار نے تقریر کی۔ ہندو۔ مسلمان۔ سکھ اور بعض فیجین شامل ہوئے۔ مسجد میں بھی ایک جلسہ ہوا جس میں تقریر کے بعد ایک نوجوان ٹیچر نے بیعت کی۔ اسی طرح ایک فیجین بھی کلمہ پڑھ کر مشرف بہ اسلام ہوا۔ اس کا اسلامی نام محمد اسحٰق رکھا۔ یہاں دو ہفتہ قیام کے دوران بفضلِ خدا متعدد بیعتیں ہوئیں۔

متذکرہ بالا فیجین اور مسلمان احباب کی بیعت کے علاوہ ایک ہندو نوجوان بھی مشرف بہ اسلام ہوا۔ ایک فیجین اور ایک انڈین سکول میں جا کر اساتذہ اور طلباء سے خطاب کیا اور اُن تک پیغامِ حق پہنچایا۔ جمعہ میں تین چار ہندو دوست بھی شامل ہوئے اور خطبہ سُنا۔ ایک فیجین گاؤں میں دو دفعہ جا کر انہیں پیغامِ حق پہنچایا اور ان کے سربراہ یا چیف کو جو ایک سکول ٹیچر ہے اس کے گھر پر جا کر مفصّل تبلیغ کی۔ آخر میں اس نے یہ الفاظ کہے کہ دعا کریں اللہ تعالےٰ ہمیں بھی سیدھا راستہ دکھائے۔ اللہ تعالےٰ اس کے دل سے یہ نکلی ہوئی دعا قبول فرمائے اور جلد اس کے سارے گاؤں کو کیا بلکہ اس کے سارے ملک کو احمدیت کے نُور سے منور فرمائے اور ان کے گھروں کو برکتوں سے معمور کر دے۔ آمین۔

ماہ جون میں میری ایک اور تقریر فیجی ریڈیو سے یوم میلاد النبیؐ کے موقعہ پر نشر کی گئی۔

(باقی)

حدیقۃ الصّالحین۔ ایک گراں بہا تحفہ

کتاب "حدیقۃ الصّالحین" کے متعلق چند آمدہ آراء

(۱) محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعتِ احمدیہ لائل پور مؤلف کتاب کو خط لکھتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"کتاب حدیقۃ الصالحین ملی جو مجھے محترم مرزا طاہر احمد صاحب نے بھیجی ہے۔ کتاب کو دیکھ کر مجھے حد درجہ مسرّت ہوئی۔ اس کی ترتیب و تدوین آپ نے بڑی محنت سے کی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ اِس قسم کی کتاب کی جماعت میں بڑی ضرورت تھی۔ مجھے تعجب ہے کہ ابھی تک اس کتاب کے متعلق کوئی تبصرہ اخبار میں شائع نہیں ہوا۔ یہ کتاب ایسی عمدہ ہے کہ خدام کے اندر بالخصوص اور ہر احمدی گھرانے میں بالعموم پڑھی جانی چاہیئے۔ طباعت اور جلد کے لحاظ سے بھی کتاب بڑی دلکش ہے۔"

(۲) محترم کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ کا گراں بہا تحفہ ملا۔ بے حد شکریہ۔ اس قدر بلند پایہ تصنیف ہے کہ اس کی تعریف مجھ ایسے کم علم انسان کے لئے ممکن ہی نہیں۔"

(۳) ایک دوست محمد عادل خاں صاحب راولپنڈی سے لکھتے ہیں:۔

"اس سے قبل ایک جلد "حدیقۃ الصالحین" بذریعہ V.P وصول کر چکا ہوں۔ ایک غیر احمدی دوست کو اتنی پسند آئی کہ انہوں نے رکھ لی اور قیمت دے دی۔ آپ سے درخواست ہے کہ بجز ایک عدد عمدہ جلد والی مذکورہ بالا کتاب بذریعہ V.P ارسال فرما دیں۔"

آپ بھی اپنے دوستوں کو یہ گراں بہا تحفہ پیش کیجئے۔
قیمت کتاب صرف سات روپے رعایتی قیمت چھ روپے پچاس پیسے

(شعبہ اشاعت وقفِ جدید۔ ربوہ)

صدرِ بزمِ قدسیاں آمد ہے

بوئے از باغِ جناں آمد ہے — مژدۂ آرامِ جاں آمد ہے
از اروپا ناصرِ دینِ متیں — کامیاب و کامراں آمد ہے
سوئے مشرق از دیارِ مغربی — قبلۂ روحانیاں آمد ہے
سینۂ اشراقئ صاحب جمال — بہرِ تنویرِ دلاں آمد ہے
بہرِ تعمیرِ خراب آبادِ دل — نازشِ عمرانیاں آمد ہے
مہبطِ انوارِ ربِ ذوالمنن — مرکزِ دورِ جہاں آمد ہے
بحرِ الطاف و فیوضِ سرمدی — از برائے تشنگاں آمد ہے
مژدہ اے تشنہ لبانِ معرفت — دینِ حق را رازداں آمد ہے
شاد باش اے ارضِ ربوہ شادزی — صدرِ بزمِ قدسیاں آمد ہے
عرض کن خاکیؔ تو از بہرِ دعا — سرگروہِ مقبلاں آمد ہے

اے گلِ سرسبدِ بستانِ نبی — مظہرِ کیفیتِ شانِ نبی
اے رموزِ دینِ حق را رازداں — مرحبا اے واقفِ سرِّ نہاں
شمعِ دیں افروختی از رازِ عشق — گمرہاں را دادی سوز و سازِ عشق
مشعلِ ایمان و عرفان و یقیں — در جہاں افروختی از بہرِ دیں
از ہدائت تو علَم افراختی — با جہانِ گمرہاں پرداختی
ما ہمہ در بارگاہت آمدیم — بہرِ اظہارِ عقیدت آمدیم
اے صفا آوردی و خوش آمدی — از اروپا کامراں باز آمدی

(خاکسار: عبدالرحمٰن خاکیؔ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ کی مختلف تنظیموں کے تربیتی اجتماعات

مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا سالانہ اجتماع ۲۳، ۲۴ ستمبر کو مسجد احمدیہ ساہیوال میں منعقد ہوا۔ جس میں پندرہ مجالس کے پچاس نمائندگان نے شمولیت کی۔ اجتماع کا پروگرام کل پانچ اجلاسوں پر مشتمل تھا۔ ۲۳ ستمبر کا دوسرا خصوصی اجلاس "سیرت النبی" کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ اور اس میں غیر از جماعت دوستوں کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اجلاس کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے اڑھائی صد دعوتی کارڈ معززین شہر کے نام جاری کئے گئے۔ اس کے علاوہ منادی کروائی گئی اور شہر کے اہم مقامات پر اشتہارات چسپاں کئے گئے۔ اس موقع پر مرکز کی طرف سے شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن اور مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے بطور مرکزی نمائندگان اجتماع میں شمولیت اختیار فرمائی۔

پہلا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت ۲۳ ستمبر ۲½ بجے شام شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد عہد دہرایا گیا اور نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد زعیم انصار اللہ ساہیوال نے "نظام خلافت اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ پھر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھی گئیں اور کھانے کے بعد ہمارا دوسرا اجلاس سیرت النبی کے موضوع پر ۸½ بجے رات شروع ہوا۔ خاکسار کی صدارت میں یہ اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم نعتیہ کلام پیش کیا گیا اور اسکے بعد شیخ مبارک احمد صاحب نے "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از روئے تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اس موقع پر متعدد غیر از جماعت معززین شہر اور مسیحی حضرات بھی جلسہ میں تشریف فرما تھے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل کے" کے موضوع پر تقریر سے خطاب کیا۔ آپ کی تقریر گیارہ بجے رات تک جاری رہی اس کے بعد ہمارا آج کا پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

۲۴ ستمبر

اگلے دن مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۶۷ء کو صبح سوا تین بجے ہمارے اجتماع کا تیسرا اجلاس تہجد با جماعت سے شروع ہوا ازاں بعد مکرم لطیف احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال نے درس حدیث دیا۔

ہمارے اجتماع کا چوتھا اجلاس نماز فجر سے شروع ہوا۔ ادائیگی نماز کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے قرآن کریم کا درس دیا۔ اس کے بعد وقفہ تھا اور اس عرصہ میں باہر سے آنے والے مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

پانچواں اجلاس

اجتماع مجالس انصار اللہ ساہیوال کا آخری اجلاس ۲۴ ستمبر ساڑھے سات بجے شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم لطیف احمد صاحب شاہد مربی ساہیوال نے ایک گھنٹہ تک "جماعت احمدیہ کی آئندہ ترقی اور نوجوانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی ازاں بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے رسالہ "انصار اللہ" کی خریداری کے لئے پرزور تحریک فرمائی آپ کی تحریک پر ۲۱ دوستوں نے انصار اللہ کی خریداری قبول کی۔ پھر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث صاحب سفر یورپ اور اس کے اثرات" پر تقریر کرتے ہوئے حضور کے دورہ کا پس منظر، واقعات کی تفصیل اور اس کے اثرات پر روشنی ڈالی اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے "خلافت کی اہمیت اور خلافت احمدیہ پر اعتراضات کے جوابات" پر تقریر کی عہد اور اجتماعی دعا کے بعد ہمارا یہ اجلاس گیارہ بجے قبل دوپہر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(ڈاکٹر عطاء الرحمان ناظم انصار اللہ ضلع ساہیوال)

مشرقی پاکستان میں جلسے

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہایت خیر و خوبی کے ساتھ ۲۹ ستمبر مشرقی پاکستان کی مجالس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع بمقام احمد نگر ضلع دیناج پور منعقد ہوا۔ مرکز سلسلہ ربوہ کے مہمانان خصوصی جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ جناب چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ جناب چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال ربوہ کے علاوہ جناب شمس الرحمان صاحب ایڈووکیٹ ڈھاکہ اور صوبائی امیر جناب مولوی محمد صاحب بی۔اے نے بھی شرکت فرمائی۔

سالانہ اجتماع انصار اللہ کا آغاز ۲۹ ستمبر بروز جمعہ نماز تہجد سے ہوا۔ اجتماع کے پروگرام میں درس قرآن کریم درس حدیث، ذکر حبیب و درس ملفوظات اور مختلف تربیتی مضامین شامل تھے۔

دوسرے دن جماعت احمدیہ احمد نگر کے سالانہ جلسے کا اہتمام کیا گیا جلسہ گاہ کو مزین گیٹ، رنگ برنگ جھنڈیوں، پھول اور گملوں کے خوبصورت پودوں سے سجایا گیا۔ سائبان اور لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ خواتین کے لئے پردے کا بندوبست تھا۔ جلسہ میں مختلف جماعتوں کے احباب کے علاوہ بکثرت غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ مختلف مضامین پر تقاریر ہوئیں۔ خاص طور پر قابل ذکر تقریر جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد کی تھی۔ آپ نے نہایت دلنشین انداز میں جماعت کے مسلک پر روشنی ڈالی۔

اس موقعہ پر دو افراد بیعت کرکے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

(خاکسار عبد العزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ مقیم احمد نگر مشرقی پاکستان)

سیالکوٹ میں انصار اللہ کا اجتماع

مورخہ یکم اکتوبر کو بعد نماز مغرب شہر سیالکوٹ کا انصار اللہ کا اجتماع زیر صدارت مکرم سید امجد علی صاحب امیر جماعت شروع ہوا۔ اور ان کے بعد خواجہ محمد امین صاحب نے انصار اللہ کا پیغام دہرایا پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر جلسہ سالانہ ٹیپ ریکارڈ سے کی گئی۔ اسکے بعد مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی نے ۲۰ منٹ تقریر کی۔ اور پروفیسر بشارت الرحمان صاحب نمائندہ مرکز نے "خلافت کی برکات" اور خصوصیات پر ۴۵ منٹ تقریر کی خاکسار سید احمد علی نے "ہمارے فرائض" پر ۲۰ منٹ تقریر کی اور پھر ٹیپ ریکارڈ سے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی تقریر سنی گئی۔ آخر پر عہد دہرایا گیا اور دعا کے بعد کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ لاؤڈ سپیکر کا اہتمام تھا۔ مستورات نے بھی شامل ہو کر فائدہ اٹھایا۔

(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ چک $\frac{390}{W.B}$ کا اجتماع

مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو بعد از نماز ظہر و عصر پہلا اجلاس مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب قائمقام امیر ضلع ملتان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی سلسلہ احمدیہ نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی بعد ازاں خاکسار عبد المنان شاہد مربی نے تقریر کی۔ دوسرے اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم انوار احمد صاحب آف چک ۱۲۲ مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ دیناپور شیخ واہ لودھراں چک ۱۳ ملتان کے دوست جلسہ میں شریک ہوئے۔ مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام لوکل جماعت نے کیا۔

(خاکسار عبد المنان شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حسن آگاہی ملتان)

جماعت احمدیہ چاہ احمدیاں ضلع ملتان کا اجتماع

جماعت احمدیہ چاہ احمدیاں کا تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز ربوہ سے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے شرکت کی۔ پہلے دن کے پہلے اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب قائمقام امیر نے سرانجام دئے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولانا دوست محمد شاہد نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ پھر خاکسار نے تقریر کی۔

دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر مکرم چوہدری عبد اللطیف جنرل سیکرٹری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم صاحب صدر و خاکسار اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے مختصر تقریر کی۔

دوسرے دن ۲۲ جولائی کو خاکسار کی صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مرزا محمد سلیم صاحب

مرکزی تربیتی اجتماع انصار اللہ (۲۷-۲۸-۲۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء) میں احباب کثرت سے شریک ہوں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ پھر ایک طالب علم نے تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم دوست محمد صاحب شاہد نے تقریر شروع فرمائی جو چار گھنٹے جاری رہی۔ آخر پر خاکسار نے خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ تحریک جدید بیان کرکے کا حفظ ...

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے سلسلے میں ضروری ھدایات

اجتماعی کھیلوں کے حلقہ جات

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ اس لئے اس کو کامیاب بنانے کے لئے خوب زور سے تیاریاں کریں۔ اجتماع کے موقعہ پر ورزشی مقابلے ہوں گے جن کے لئے یہ طریق کار ہے۔

۱۔ اجتماعی کھیلوں کے لئے چھ حلقہ جات بنا دئے گئے ہیں۔ جن میں سے صرف ایک ٹیم ہر کھیل میں حصہ لے سکے گی۔ وہ حلقے مندرجہ ذیل ہوں گے۔

۱:۔ حلقہ ربوہ ربوہ۔ قادیان۔ مجالس بیرون
ان کی طرف سے مہتمم صاحب مقامی نمائندہ ہونگے

۲:۔ حلقہ سرگودہا:۔ سرگودہا ڈویژن معہ احمد نگر
ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودہا ڈویژن ہونگے

۳:۔ حلقہ لاہور۔ لاہور ڈویژن
ان کے نمائندہ قائد صاحب لاہور ڈویژن ہوں گے

۴:۔ حلقہ ملتان۔ ملتان۔ بہاولپور۔ خیرپور ڈویژن
ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ ملتان ڈویژن ہوں گے

۵:۔ حلقہ راولپنڈی۔ راولپنڈی۔ آزاد کشمیر اور پشاور ڈویژن
ان کی طرف سے نمائندہ قائد صاحب کراچی ہوں گے

۶:۔ حلقہ کراچی۔ کراچی۔ حیدرآباد۔ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان
ان کی طرف سے نمائندہ قائد صاحب کراچی ہوں گے

۲:۔ انفرادی کھیلوں میں حصہ لینے والے خدام اپنے اپنے حلقہ کے نمائندہ سے رابطہ قائم کریں گے تاکہ آپ کو بھی سہولت رہے اور ہمیں بھی اجتماع کے موقعہ پر کسی قسم کی دقت نہ اٹھانی پڑے۔ اور اُن کے پاس مشق کا سرٹیفکیٹ ہونا لازمی ہے۔ کہ ”ہم نے اتنے دن مشق کی؟“

۳:۔ خدام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان مقابلوں میں زیادہ سے زیادہ شریک ہو کر اجتماع کو ہر رنگ میں کامیاب بنائیں۔

(مہتمم صحت جسمانی)

قائدین مقامی و قائدین اضلاع کا امتحان

امسال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر دینی معلومات کے پرچہ میں مندرجہ ذیل دو سوالات ضرور پوچھے جائیں گے

۱۔ نماز سادہ و باترجمہ کا سوال ہوگا

۲۔ وفات مسیح، مسئلہ نبوت اور صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ میں ایک ایک آیت اور حدیث باترجمہ لکھنے کو کہا جائے گا۔

چونکہ یہ امتحان تمام خدام کے لئے لازمی ہوگا۔ اسلئے اس کے نتیجہ سے معلوم ہو جائے گا کہ قائدین مجلس اور اضلاع نے شعبہ تعلیم کے سلسلہ میں کیا کام کیا ہے۔ گویا خدام کا یہ امتحان دراصل قائدین مقامی و قائدین اضلاع کا امتحان اور ان کی مساعی کا جائزہ ہوگا۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی خصوصی ہدایت پر ان دونوں سوالات کا قبل از وقت اعلان کیا جا رہا ہے تمام خدام ابھی سے ان کے جوابات کی تیاری کرلیں۔ خاص طور پر قائدین مجالس و اضلاع اس بات کا اہتمام کریں۔ اس پرچہ کا نتیجہ ان کی کوششوں کا آئینہ دار ہوگا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ ممتاز بیگم کافی دیر سے بیمار چلی آرہی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انور حبیب ربوہ)

خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

”میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے وہ میری (اس تحریک (تحریک جدید) پر آگے آجائیگا۔ اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرے گا اُس کا ایمان کھویا جائے گا۔“

”یاد رکھو! مومن جب ایک کام کو ہاتھ میں لیتا ہے تو پھر خواہ کچھ ہو اسے آخر تک نباہتا ہے پس یاد رکھو کہ استقلال ہی اصل چیز ہے اور استقلال کے معنے یہ ہیں کہ قربانیوں پر مداومت اختیار کی جائے مگر جو شخص چھوٹی قربانی نہیں کرتا اس سے کیا یہ امید ہو سکتی ہے کہ وہ آئندہ آنے والی قربانیوں کو پورا کر سکے گا؟“

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مقابلہ جات میں شمولیت کیلئے علاقوں کی تقسیم

مقابلہ جات میں شمولیت کے لئے علاقوں کی تقسیم حسب ذیل ہے۔ ان علاقوں کے جو خدام کسی اجتماعی مقابلے میں شرکت کرنا چاہتے ہوں وہ اپنے علاقے کے سامنے دیئے ہوئے قائدین کے نام ابھی سے اس خواہش کی اطلاع بھجوا دیں اور اپنے کوائف سے بھی مطلع فرمائیں۔

۱۔ علاقہ حیدرآباد۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ مشرقی پاکستان۔ نمائندہ ملک مبارک احمد صاحب ۸/۷ نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی ۲
۲۔ ضلع لائلپور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودہا۔ ضلع میانوالی احمد نگر } اعجاز احمد صاحب کوارٹر نمبر ۱۵/۳ P.A.F سرگودہا
۳۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ سیالکوٹ۔ لاہور خواجہ حمید اسلم صاحب دی میڈیکل ہال کمپنی نیلہ گنبد لاہور
۴۔ ربوہ۔ قادیان۔ مجالس بیرون پاکستان۔ مہتمم مقامی صاحب ربوہ
۵۔ راولپنڈی ڈویژن۔ پشاور ڈویژن۔ آزاد کشمیر } مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور کوہاٹ روڈ
۶۔ ملتان ڈویژن۔ بہاولپور۔ خیرپور ڈویژن ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب نشتر ہسپتال ملتان

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد کی نمایاں کامیابی

امسال تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد کے گیارہ طلباء آٹھویں جماعت کے بورڈ کے امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سوائے ایک طالبعلم کے باقی سب فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ نتیجہ سو فیصدی رہا۔

اب بورڈ کی طرف سے ان میں سے سات طلباء کے وظائف حاصل کرنے کی اطلاع ملی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ مزید اعلیٰ نتائج حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر)

ایک عظیم الشان روحانی جنگ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے متعلق فرمایا:۔

”ایک عظیم الشان جنگ ہے جو شیطان سے لڑی جانے والی ہے جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اُسکی خوشنودی حاصل کرلیں گے جو لوگ حصہ نہیں لیں گے وہ اپنے اعراض سے خدا تعالیٰ کے کام کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے کیونکہ یہ کام خدا کا ہے اور اس نے بہرحال ہو کر رہنا ہے۔

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا“

پس تحریک جدید کے وعدہ کنندگان کو چاہیئے کہ وہ اپنے وعدے ۳۱ اکتوبر سے پہلے ادا کرکے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بننے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کشمیر کے بارے میں بھارت کو واضح موقف اختیار کرنا چاہیئے،

نیویارک ۱۲ اکتوبر۔ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ نے کہا ہے کہ بھارت کو بالکل واضح اور دوٹوک انداز میں یہ بتانا چاہیئے کہ وہ کشمیر کے بارے میں پاکستان سے بات چیت کرنے کو تیار ہے یا نہیں انہوں نے کہا کہ اب حیلوں بہانوں سے کام نہیں چلے گا وہ بھارت کو اس معاملہ میں اپنے موقف کی کھل کر وضاحت کرنی پڑے گی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ آئے دن بھارتی لیڈر پروپیگنڈہ کے لئے بات چیت پر آمادگی کے بارے میں بیانات دیتے رہتے ہیں لیکن وہ ہمیشہ تنازعہ کشمیر کو نظرانداز کر دیتے ہیں یہ صورت حال افسوسناک ہے۔ اور اس رویہ کو حقیقت پسندانہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ شریف الدین پیرزادہ جنرل اسمبلی میں بھارتی وزیر دفاع سردار سورن سنگھ کی تقریر کے جواب میں تقریر کر رہے تھے۔ سردار سورن سنگھ نے وزیر خارجہ کی پہلی تقریر کے جواب میں تقریر کی تھی۔ اور کہا تھا کہ بھارت کوئی پیشگی شرط لگائے بغیر پاکستان سے تمام مسائل کے بارے میں بات چیت کرنے کو تیار ہے وزیر خارجہ نے کہا کہ کشمیر کا جھگڑا بامقصد مذاکرات کے ذریعہ ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ محض بیانوں سے اس کا تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ دوسری طرف مقبوضہ کشمیر میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ اور حق خود ارادیت کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے دنیا کا کوئی بھی امن پسند ملک کشمیریوں کے اس مطالبہ کو نظرانداز نہیں کر سکتا اور بھارت کے لئے بھی مناسب ہے کہ وہ اس پرانے جھگڑے کو طے کرے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مواصلات کا رابطہ بحال کرنے کا فیصلہ

راولپنڈی ۱۱ اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت ٹیلی فون اور تار کا رابطہ بحال کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں آج دونوں ملکوں کے درمیان ٹیلی فون اور تار کا مواصلاتی نظام ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارتی جارحیت کے وقت ٹوٹ گیا تھا۔ ماہرین کے فیصلے کے تحت ابتداء میں ٹیلی فون اور تار کے پانچ سرکٹ یکم نومبر سے دونوں ملکوں میں مواصلاتی سلسلہ شروع کر دیں گے۔ توقع ہے کہ ماہرین کی بات چیت کا مشترکہ اعلامیہ بھی جاری کیا جائے گا۔

بھارت کو معقول رویہ اختیار کرنے کا مشورہ

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ بھارت کے سروودیہ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے پھر کہا ہے کہ بھارت کو پاکستان سے اپنے تعلقات بہتر بنانے کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اور تنازعہ کشمیر کے بارے میں معقول رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ جوں جوں وقت گزرتا جا رہا ہے دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہوتے چلے جا رہے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ اگر سمجھداری سے کام نہ لیا گیا تو پھر جنگ کی نوبت آ جائے۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ اس وقت ملک کے اندرونی مسائل درپیش ہیں انہیں اس وقت اطمینان سے حل کیا جا سکتا ہے۔ جب سرحدوں پر امن ہو اور ہمسایوں سے تعلقات معمول پر ہوں۔

کالاباغ کے قریب فولاد کا کارخانہ لگانے کی منظوری دے دی گئی

لاہور۔ ۱۱ اکتوبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے کالاباغ کے قریب فولاد کا کارخانہ لگانے کے منصوبہ کی منظوری دے دی ہے اور قومی اقتصادی کونسل سے اسے عملی جامہ پہنانے کی سفارش کی ہے۔ کارخانہ پر ایک ارب ۳۹ کروڑ روپیہ خرچ ہوں گے جس میں ۳۸ کروڑ روپے کا زرمبادلہ شامل ہوگا۔ کارخانہ ۱۹۷۲ء میں کام شروع کر دے گا۔ اس میں سالانہ ۵۰ کروڑ روپیہ کا لوہا اور لوہے کی دیگر مصنوعات تیار ہوا کریں گی۔ کارخانہ مغربی پاکستان کی کل ضروریات کا نصف لوہا تیار کرے گا اور اس سے سالانہ ۳۴ کروڑ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔

۸۶ ممالک کی ترقیاتی کانفرنس شروع ہو گئی۔

الجزیرہ ۱۲۔ اکتوبر۔ ایشیا۔ افریقہ اور لاطینی امریکہ کے ۸۶ ممالک کے وزراء اور ماہرین کی پندرہ روزہ کانفرنس یہاں شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں ترقی پذیر ممالک کے تجارتی اور ترقی پلانوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے تجارتی تعلقات اور باہمی امداد کی شرائط پر غور ہوگا۔

صدر ایوب کے دورۂ روس پر روسی اخبار کا تبصرہ

ماسکو ۱۲ اکتوبر۔ صدر ایوب کے دورہ روس کے نتائج پر دونوں ملکوں میں اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس دورے سے پاک روس دوستی ایک نئے دور میں داخل ہو گئی ہے۔ اس رائے کا اظہار روسی اخبار "سوویت کایا مرشیا" نے حالیہ اشاعت میں کیا ہے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ دو سال پہلے پاک بھارت جنگ کے وقت روس نے پاکستان کے قابل اعتماد دوست کا کردار ادا کیا تھا۔ اس نے دونوں ملکوں میں جنگ بند کرانے کے لئے فوری قدم اٹھایا اور تاشقند کانفرنس منعقد کی۔ اس کانفرنس سے پاکستان اور بھارت کے پیچیدہ تعلقات میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا۔

بھارتی فوج کے مورچے تباہ کر دیئے گئے

نئی دہلی ۱۲۔ اکتوبر۔ بھارت کے صوبہ آسام کے پہاڑی علاقوں میں انتہائی خونریز جنگ ہوئی۔ اور میزو فوجوں نے لونگ لیہہ کے قریب بھارتی فوجوں کے مورچے تباہ کر دیئے اور انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا لڑائی میں فریقین کے کئی سو افراد ہلاک وزخمی ہوئے دونوں فوجوں میں اب شہر کے اندر لڑائی ہو رہی ہے۔ یہ دوسرا موقعہ ہے کہ میزو فوج اس شہر میں داخل ہوئی ہے ایک سال قبل انہوں نے اچانک یلغار کر کے لونگ لیہہ اور پہاڑی ضلع کے صدر مقام ایجل پر قبضہ کر لیا تھا لیکن بعد میں بھارت نے پوری طاقت استعمال کر کے ان دونوں شہروں کو واپس لے لیا تھا۔

صدر اتاسی اچانک بغداد پہنچ گئے

بغداد ۱۲ اکتوبر۔ شام کے صدر نورالدین اتاسی اچانک بغداد پہنچ گئے۔ ان کی آمد کا پہلے سے کوئی اعلان نہیں کیا گیا تھا عراق کے صدر جنرل عبدالرحمان عارف اور اعلیٰ سرکاری حکام نے ان کا استقبال کیا۔

نور کاجل کا مطلب!
خوبصورت
تندرست
اور پرکشش
آنکھیں
قیمت فی شیشی سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون نمبر ۳۶

کیا
آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے
کم از کم دس فیصدی سالانہ نفع مل رہا ہے؟
اگر نہیں
تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں جمع کرا کے بہت معقول نفع حاصل کرنا چاہیئے۔ مکمل تفصیلات طلب فرمایئے۔
تاج کمپنی لمیٹڈ
پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ (جو جنوری ۱۹۶۸ء میں منعقد ہو رہا ہے) کے سلسلے میں چھوٹا گوشت اور بڑا گوشت فراہم کرنے کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب توجہ فرمائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ولادت

مکرم رفیق احمد صاحب بٹ آف چک ۶۸ ہ گ۔ ب۔ ضلع لائل پور کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فرید احمد تجویز فرمایا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمردراز عطا کرے۔ نیک و صالح بنائے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

(محمد افضل بٹ۔ کلرک دفتر صدر۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

جواہر مہر عنبری
یہ خاص طور پر دل کی طاقت کے لئے مفید ہے اور اس کے علاوہ مقوی اعصاب بھی ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۰۰ گولی ۲۰/- روپے۔
حب ذہب: اعصابی کمزوری۔ جوڑوں کے درد۔ کثرت ریاح اور معدہ کی خرابی کے لئے مفید ہے قیمت مکمل کورس بمع یوم دس روپیہ۔ ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق۔ رجسٹرڈ گول بازار۔ ربوہ ضلع جھنگ

بعض لوگوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ صرف دین کی طرف اپنی توجہ رکھیں

باقی لوگوں کیلئے بھی دنیا کمانے کے ساتھ ساتھ اپنے مال اور وقت کا ایک حصہ دین کیلئے وقف رکھنا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیت ۷۸ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ... ... الی آخر کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"بعض لوگوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ صرف دین کی طرف اپنی توجہ رکھیں۔ لیکن باقی دنیا کا صرف یہی مقام ہے کہ وہ دنیا کمائیں اور اپنے مال اور وقت کا کچھ حصہ مناسب نسبت کے ساتھ عبادت اور دین کے کاموں میں بھی لگائیں۔ وہ ذکر الٰہی کریں۔ وظائف کریں۔ تہجد پڑھیں اور استغفار اور دعاؤں سے کام لیں۔ قارون کو بھی اس کی قوم کے نیک افراد نے یہی نصیحت کی کہ ہم تمہیں یہ نہیں کہتے کہ تم اپنی تمام دولت خدا تعالیٰ کے لئے خرچ کر دو بلکہ ہماری نصیحت یہ ہے کہ تمہارا اصل مقصد تو دار آخرت ہونا چاہیئے اور اسی کے لئے تمہیں اپنے مال خرچ کرنے چاہئیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ اپنی اور اپنے خاندان کی ترقی کے لئے بھی بے شک کوشش کرو اور اپنے اموال کا ایک حصہ اس کے لئے مخصوص کر لو یہ ناجائز امر نہیں۔ ناجائز امر یہ ہے کہ تم خدا کو بھول جاؤ۔ اور صرف دنیا کو ہی اپنا مطلوب قرار دے دو۔ پھر انہوں نے کہا۔

أَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ

تو لوگوں سے نیک سلوک کر اور ان کو اپنے مال اور اپنے علم اور اپنے رسوخ میں شریک کر۔ کیونکہ تجھ پر اللہ تعالیٰ نے احسان کیا ہے۔ یعنی جن قوتوں اور طاقتوں سے تو نے کمایا ہے اور جن چیزوں کے ذریعہ تو نے عزت اور شہرت حاصل کی ہے وہ سب کی سب اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہیں۔ اور تجھے بطور احسان ملی ہیں پس جس طرح تجھ پر احسان کیا گیا ہے۔ تیرا بھی فرض ہے کہ تو لوگوں سے احسان کے ساتھ پیش آ۔ اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کر کیونکہ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

اللہ تعالیٰ شریر اور مفسد لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ آخر یہ سیدھی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کا خالق اور اس کا رب ہے۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرے گا تو اس مخلوق کا خالق اور رب فساد کرنے والے سے کس طرح محبت کرے گا۔ اگر کسی بچہ سے انسان کو نفرت ہو تو اس کی ماں کبھی نفرت کرنے والے سے پیار نہیں کر سکتی۔ جب تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی ہے تو صاف ظاہر ہے کہ جو شخص فساد ڈلواتا ہے اور لوگوں کی آپس میں لڑائیاں کرواتا رہتا ہے خدا تعالیٰ اسے کبھی پسند نہیں کر سکتا۔ ... ...

... ... إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر تم فساد کرو گے تو تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تم سے محبت نہیں کرے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے پیارے ہیں۔ جو ان سے محبت نہ کرے اور ان کا بدخواہ ہو اللہ تعالیٰ اس سے کبھی محبت نہیں کر سکتا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۳۶، ۲۳۷)

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ شاہدرہ لاہور

جماعت احمدیہ شاہدرہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۱۵/۱۰/۶۷ بروز اتوار صبح ۸ بجے سے ۸ بجے شب تک ہونا قرار پایا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خود بھی شریک ہوں اور اپنے دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔ اور ثواب حاصل کریں۔

(نذیر احمد رشید۔ صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ)

عبد العزیز صاحب ٹھیکیدار کے متعلق ضروری اعلان

عبد العزیز صاحب ٹھیکیدار عمارات ربوہ گزشتہ ایک ماہ سے لاپتہ ہیں۔ باوجود تلاش کے ان کا کوئی پتہ نہیں لگ سکا۔ جس کی وجہ سے ان کے اہل و عیال بہت متفکر ہیں۔ احباب کی خدمت میں بذریعہ اعلان درخواست ہے کہ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا عبد العزیز صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنی خیریت اور پتہ سے اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تعلیم الاسلام کالج کی دوسری کل پاکستان اردو کانفرنس

۱۴ / اکتوبر ۱۹۶۷ء کا پروگرام

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی دوسری کل پاکستان اردو کانفرنس ۱۴ / اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ صبح دس بجے شروع ہو رہی ہے ان شاء اللہ العزیز جناب ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی خطبہ افتتاح ارشاد فرمائیں گے۔ اس کانفرنس میں ملک بھر کے چیدہ دانشور جن میں یونیورسٹی پروفیسر اور مشہور ادباء و شعراء شامل ہیں۔ شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس دو روز جاری رہے گی۔ کانفرنس کا پہلے دن (۱۴ / اکتوبر) کا پروگرام درج ذیل ہے۔

افتتاحی اجلاس

(وقت دس بجے تا پونے گیارہ بجے قبل دوپہر)

تلاوت کلام پاک۔

خطبہ استقبالیہ:- پروفیسر قاضی محمد اسلم ایم اے کینٹب صدر مجلس استقبالیہ۔

خطبہ افتتاح:- جناب ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی

پیغامات: ناصر احمد پرواز ی۔ معتمد مجلس استقبالیہ

دوسرا اجلاس (زبان کے مسائل)

(ساڑھے گیارہ بجے تا ایک بجے دوپہر)

(صدر جناب ڈاکٹر شوکت سبزواری۔ مدیر اعلیٰ ترقی اردو بورڈ۔ کراچی۔)

مقررین:-

سید قدرت نقوی۔ ملتان

ایکو ڈور ظفر حیدری۔ پاکستان فضائیہ

مجذوب انجم۔ کھاریاں۔

ڈاکٹر سہیل بخاری۔ پاکستان ایئرفورس کالج سرگودہا

ڈاکٹر سید عبد اللہ۔ رئیس دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی

تیسرا اجلاس (دینی لٹریچر)

(ایک بجے تا ۲ بجے بعد دوپہر)

صدارت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب۔ صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی حیدر آباد

مقررین:-

شیخ محمد اسماعیل پانی پتی۔

طفیل احمد قریشی۔ ادارہ تحقیقات اسلامیہ راولپنڈی

ڈاکٹر سید ناظر حسین زیدی شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی

پروفیسر محمد سرور۔ مدیر فکر و نظر۔ ادارہ تحقیقات اسلامیہ۔ راولپنڈی

(وقفہ برائے نماز و کھانا)

چوتھا اجلاس۔

(سائنسی تدریس کے مسائل اور ان کا حل۔ مذاکرہ)

وقت ۳ بجے سہ پہر تا ساڑھے پانچ بجے شام

صدارت: جناب ڈاکٹر ظفر علی ہاشمی وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی لائل پور۔

مقررین:-

ڈاکٹر نصیر احمد خان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ڈاکٹر سید نذیر احمد مندوب پنجاب یونیورسٹی۔

ڈاکٹر محمد عبد العظیم مندوب پنجاب یونیورسٹی

میجر آفتاب حسن / مندوب کراچی یونیورسٹی

(وقفہ برائے نماز و کھانا)

پانچواں اجلاس (۷½ بجے شب)

مشاعرہ

(صدارت: سید عابد علی عابد)

جناب سید عابد علی عابد۔	جناب شبیر افضل جعفری
جناب سید ضمیر جعفری	جناب شرقی بن شائق
جناب نذیر احمد شیخ	جناب عارف عبد المتین
جناب ثاقب زیروی	جناب غلام جیلانی اصغر
جناب کلیم عثمانی	جناب شور (علیگ)
جناب عاطر ہاشمی	جناب مقبول قریشی
جناب لطیف الفد	اور مقامی شعراء

ناصر احمد پرواز ی۔
معتمد مجلس استقبالیہ